

پیٹرول اور گیس کے پائپ لائنوں کو نقصان پہنچانے وغیرہ سے متعلق جرائم اور ان کی سزا

اکثر یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ ملک دشمن عناصر کی طرف سے تیل اور گیس کی پائپ لائنوں کو دھماکے سے اڑا دیا جاتا ہے یا انہیں مختلف طریقوں سے نقصان پہنچایا جاتا ہے۔ اسی طرح گیس کی چوری کی نیت سے گھریلو صارفین اور صنعتی و تجارتی صارفین میٹر میں گڑبڑ کرتے ہیں۔ جو کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کے تحت جرم قرار دیا گیا ہے۔ حال ہی میں حکومت پاکستان نے اس جرم کی سنگینی کے پیش نظر فوجداری ترمیمی قانون مجریہ ۲۰۱۱ کے نفاذ کے ذریعے مجموعہ تعزیرات پاکستان میں ایک نئے باب ۱۱۷ کے اندراج کے ذریعے ایسے جرائم کے لیے سنگین سزائیں تجویز کی ہیں جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

پیٹرول کی پائپ لائنوں میں دخل اندازی کرنا:-

مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 462 بی کی رو سے جو کوئی شخص پیٹرول کی چوری یا اسکی ترسیل میں رکاوٹ ڈالنے کی غرض سے پیٹرول کی ترسیل سے متعلق تنصیبات یا مرکزی پائپ لائنوں میں کسی قسم کی دخل اندازی کرے گا یا اسکی کی کوشش کرے گا یا ترغیب دے گا تو اسے 14 سال تک قید یا با مشقت کی سزا دی جائے گی جو سات سال سے کم نہیں ہوگی اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی جو دس ملین تک ہو سکتی ہے۔

پیٹرول کے معاون یا تقسیم کنندہ پائپ لائنوں میں دخل اندازی کرنا:-

دفعہ 462 سی کی رو سے جو کوئی شخص پیٹرول کی چوری یا اس کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالنے کی غرض یا تقسیم کنندہ پائپ لائنوں میں یا اس سے متعلق نظام یا ساز و سامان میں کسی قسم کی دخل اندازی کرے گا یا اسکی کی کوشش کرے گا یا اسکی ترغیب دے گا تو اسے دس سال تک قید کی سزا دی جائے گی جو پانچ سال سے کم نہیں ہوگی اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی جو تین ملین تک ہو سکتی ہے

گھریلو صارفین کی طرف سے گیس میٹر میں دخل اندازی کرنا:-

دفعہ 462 ڈی کی رو سے کوئی بھی گھریلو صارف جو کہ گیس کے میٹر، میٹر کے ریکولیٹر، انڈیکس یا گیس کنکشن یا محققہ کسی سسٹم یا مشینری میں گیس چوری یا غیر قانونی اسکی تقسیم یا فراہمی کی غرض سے دخل اندازی کرے گا یا اس کی ترغیب دے گا تو ایسی صورت میں اسے چھ ماہ تک قید کی سزا دی جائے گی یا جرمانے کی سزا جو کہ ایک لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی یا درہے کہ یہ ناقابل ضمانت جرم ہے۔

تجارتی اور صنعتی صارفین کی طرف سے گیس میٹر میں دخل اندازی کرنا:-

دفعہ 462 ای کی رو سے کوئی بھی صنعتی یا تجارتی صارف اگر گیس چوری یا اسکی غیر قانونی تقسیم یا فراہمی کی غرض سے گیس میٹر، ریکولیٹر، میٹر انڈکس، گیس کنکشن یا اس سے متعلق سسٹم یا مشینری میں کسی قسم کی دخل اندازی کرنا یا اسکی ترغیب دے گا تو اسے قید کی سزا دی

جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے لیکن جو پانچ سال سے کم نہ ہوگی یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جو پانچ ملین تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

گیس یا پیٹرول کی ترسیل یا نقل و حمل سے متعلق پائپ لائنوں کو نقصان پہنچانا یا تباہ کرنا:-

دفعہ 462 ایف کی رو سے جو کوئی شخص پیٹرول کی ترسیل یا نقل و حمل سے متعلق پائپ لائنوں کو دھماکہ خیز مواد کے ذریعے یا کسی اور ایسے طریقے سے تباہ کرے گا یا نقصان پہنچائے گا تا کہ پٹرول کی ترسیل میں خلل آجائے تو اسے 14 سال تک قید با مشقت سزا دی جائے گی جو سات سال سے کم نہیں ہوگی اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی جو ایک ملین سے کم نہیں ہوگی۔

مزید معلومات کے لیے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں

تنویر بدرجہ

سیکشن آفیسر (قانون)

قانون و انصاف کمیشن پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ

اسلام آباد